© rasailojaraid.com

امامِ اہل سنت، مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ: سید صبیح الحسن ہمدانی

اَفضَلُ البَشَرِ بَعْدَ الاَنبِیَاءِ اَبُو بَکرِ

سلام اللّٰہ ورضوانہ علیہ

صلواتُ اللہ وتسلیماتہ علی نبینا و رسولنا و سیدنا و مولانا محمد وعلی سائر الانبیاء وعلیٰ الامام الاوّل والخلیفۃ الراشدِ بلا فصل علی التحقیق

ھدیۂ زھیدہ بہ بارگاہِ امامت پناہ، خلافت پائے گاہ الشیخ الشفیق، قاتلُ الکَفَرَۃِ والزّنِدیق، خلیفۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم بلا فصلٍ علی التحقیق، فی الغارِ الرفیق، مُلَقَّب بالعتیق، سند الاولیاء والاصفیاءِ افضلُ البشر بعد الانبیاء، سید الصدیقین والمجددین، امیر المومنین و امام المتقین سیدنا عبداللہ ابن ابی قحافہ عثمان ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنھما و ارضاھما ورزقنا اتباعھما باِحسان...... آمین یا رب العالمین بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وصحبہٖ اجمعین

زَھے صِدق و ھم اِیقانِ ابی بکر
کیا ہی خوب سچائی ہے ابوبکر کی اور اُن کا یقین بھی

خُھے عشق و ھم ایمانِ ابی بکر
بہت اونچا ہے ابوبکر کا عشق اور اُن کا ایمان بھی

زَھے اوصاف و ھم شانِ ابی بکر
کیا ہی خوب اوصافِ ابوبکر ہیں اور شان بھی

خدا خود شد ثنا خوانِ ابی بکر
کہ خدا تعالیٰ خود ابوبکر کی ثنا کرتے ہیں

بہ خُلّت مہرِ دیوانِ ابی بکر
ابوبکر کے دیوان کی مہر ''خُلّت'' (کا منصب) ہے

محبت بُوئے بُستانِ ابی بکر
ابوبکر کے باغ کی خوشبو (کا نام) محبت ہے

صَداقت گشت عنوانِ ابی بکر
صداقت ابوبکر کا عنوان بن گئی

ولایت نورِ تابانِ ابی بکر
ولایت ابوبکر کا نورِ تاباں ہے

خلافت طُرّۂ دستارِ حُکمش
اُن کی حکومت کی دستار کا طرہ خلافت ہے

امامت زیبِ دامانِ ابی بکر
امامت تو ابوبکر کے دامن کی سجاوٹ ہے

زِ خَلق افضل شُدہ بعد از رسولاں
رسولوں کے بعد (تمام) مخلوق سے افضل ہو گئے

چہ ارفع ھست ایوانِ ابی بکر
ابوبکر کا ایوان (محل) کتنا بلند و بالا گیا

شُنیدندش بگوشِ ہوش کفّار
کفار نے ہوش و توجہ سے کان لگا کر ان کو سنا

زھے ترتیلِ قُرآنِ ابی بکر
ابوبکر کی ترتیلِ قرآنی کیا ہی والا مرتبت ہے

یقیں کرد اوّلاً بر نقلِ معراج
معراج کی خبر پر سب سے پہلے یقین کر لیا

زھے تصدیق و ایقانِ ابی بکر
ابوبکر کی تصدیق و یقین کے کیا ہی کہنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رفاقت را دلیل آمد ز فی الغار
رفاقت نبوی (جو ان کو حاصل ہے) اس کی دلیل (آیت قرآنی) فی الغار سے ملتی ہے

چہ روشن ھست فرقانِ ابی بکر
ابوبکر کی دلیلِ محکم کیسی روشن ہے

زِ لاتحزن سکینت چوں بیفزود
''لاتحزن'' کے الفاظ سے جو سکینت میں اضافہ ہوا

بہ فیضِ چشمِ گریانِ ابی بکر
یہ ابوبکر کی آنسو بہاتی چشمِ مبارک کا فیضان تھا

لُعاب پاک شد درمانِ دردش
(رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا) لعاب پاک ان کے دردوں کی دوا بن گیا

زھے ایں درد و درمانِ ابی بکر
ابوبکر کے ایسے درد اور ایسی دوا کے قربان

اَمَنَّ الناس شد در حقِّ اسلام
اسلام کے حق میں وہ اَمن الناس (سب لوگوں سے بڑھ کر مومن، سب سے بڑھ کر قابلِ اعتماد) ہو گئے

اُولُوالفضل آمدہ شانِ ابی بکر
(قرآن پاک میں) ''اُولوالفضل'' کے الفاظ ابوبکر کی ہی شان میں ہیں

ببیں پہنائے دریائے سخایش
ان کی سخاوت کے دریا کی گہرائی تو ذرا دیکھو

نبی ممنونِ احسانِ ابی بکر
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (جیسا بحرِ کرم) ابوبکر کے احسانات کا اقرار فرماتے ہیں

توئی بس یا رسول اللہ...... ! مارا
''اے رسول اللہ ہمارے لیے بس آپ ہی''

زھے ایں ساز و سامانِ ابی بکر
ابوبکر کا یہ ساز و سامان کیا ہی خوب ہے

مناجاتش شدہ روحِ عبادت
ان کی مناجات روحِ عبادت بن گئیں

تصوف ریزہ خوانِ ابی بکر
تصوّف ابوبکر کی ریزہ خوانی ہے

شنَو! بوئے کباب اندر نَفَسھا
سنو! کہ ابوبکر کے آتشِ (عشق) سے جلتے ہوئے دل کی وجہ سے

زِ سوزِ قلب سوزانِ ابی بکر
سانسوں میں کباب (کی طرح جلنے کی) بو آتی ہے

بلافصل و محقَّق نیز منصوص
وہ بلا فصل، محقق (یقینی اور قطعی) بلکہ منصوص بھی

خلیفہ شد زھے شانِ ابی بکر
خلیفہ بنے ہیں۔ ابوبکر کی شان بہت اونچی ہے

بگفتا اِقتدُوا در حقِّ آں شیخ
فرمایا انھی شیخ بزرگ کے حق میں کہ (مومنو! ان کی) پیروی کرو

محمد مرتبہ دانِ ابی بکر
محمد پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابوبکر کے مرتبہ کو وہ جانتے تھے

سَقِیفہ شد سند در حقِّ جُمھُور
زِ شُوریٰ ھست بُرھانِ ابی بکر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جمہور کے حق میں (صرف) سقیفہ ہی سند بن گیا
ابوبکر کی برھان (وسندِ خلافت) شوریٰ سے ہے

مداں در صبر ہمتایش کسے را
صبر میں کسی کو ان کا ہم سر مت سمجھو
مجو دَر حِلم پایانِ ابی بکر
ابوبکر کے حلم کی گہرائی تلاش ہی مت کرو

تَحَمُّل تمغۂ صدرِ مَتینش
تحمل اُن کے متین وفراخ سینۂ مبارک کا تمغہ ہے
توکُّل تاجِ رخشانِ ابی بکر
توکل ابوبکر کا چمکتا تاج ہے

شُجاعت جوشِ جسمِ مبارک
شجاعت وبہادری تو محض ان کے جسم مبارک کا جوش و خروش ہے
عزِیمت تیغِ بُرّانِ ابی بکر
عزیمت ابوبکر کی تیغِ برّ اں کا نام ہے

بشد سَدِّ سکندر بہرِ اُمّت
اُمّت کے لیے سدّ سکندری بن گئے
سِپر شد بہر دیں جانِ ابی بکر
اور دین کے لیے ابوبکر کی جان ڈھال بن گئی

''اَیُقۡطَعُ دین'' اوجِ عزم وفکرش
اُن کے عزم وفکر کے عروج (کا مظہر) ''اَیُقطع الدین'' کا جملہ ہے۔ (فرمایا تھا کہ کیا دین میں کمی کی جائے اور میں زندہ رہوں۔)
''لَقَاتَلۡتُهُم'' آنِ ابی بکر
اور ''لقاتلتھم'' کا ارشادِ گرامی ابوبکر کی عزت وآن ہے (فرمایا کہ چاہے مدینہ کی عورتوں کو درندے بھنبھوڑنے لگیں میں مرتدین سے جہاد ضرور کروں گا)

علاجِ منکرینِ اَمرِ اٰتُوا
اٰتوا (الزکوٰۃ) کے حکم کے منکرین کا علاج
مؤثر شد بہ اعلانِ ابی بکر
ابوبکر کے اعلانِ (حق) سے ہی مؤثر ہوا

شدہ حَل مُشکلِ ختم نبوت
ختمِ نبوّت کے عقیدے (کے گرد پھیلایا جانے ولا) ابہام واشکال حل ہوگیا
بہ تدبیر بہ دَوران ابی بکر
ابوبکر کی تدبیر سے اوران کی تفہیم سے

مُسیلمہ را چو داخل کرد فی النار
جب مسیلمہ کو فی النار داخل کر دیا
بر اُمت ہستِ احسانِ ابی بکر
یہ اُمت پر ابوبکر کا احسانِ (عظیم) ہے

بغل گیرِ نبی ہم در مَزار است
وہ مزارِ اقدس میں بھی نبی پاک ﷺ کے ہم آغوش ہیں
چہ مُحکَم ہست پیمانِ ابی بکر
ابوبکر کا عہد و پیمانِ وفا کتنا محکم و پختہ ہے

تَوَلّایش نشانِ عشقِ احمد
ان کی محبت و وِلا احمد کریم ﷺ سے عشق کی نشانی ہے
بِدِہ سَر زیرِ فَرمانِ ابی بکر
تم بھی اپنے آپ کو ابوبکر کے فرمان کے تحت لا کر تابع فرمان ہو جاؤ

(۱۰؍شعبان المعظم، ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۳؍مارچ ۱۹۵۷ء جمعۃ المبارک۔ ملتان)

© rasailojaraid.com